Department of Education
Chancellor Meisha Porter

19 مارچ، 2021

عزیزی اہلِ خانہ،

بطور آپکی نئے چانسلر کے یہ میرا پہلا ہفتہ تھا، اور میں یہ کردار ادا کرنے پر بہت پُرجوش ہوں۔ صرف اس وجہ سے نہیں کہ میں نیویارک ہی میں پیدا ہوئی اور پلی بڑھی ہوں، بلکہ کیونکہ تعلیم میرے خون میں ہے۔ میری والدہ اور میری آنٹی دونوں استانیاں تھیں اور میں انکی وجہ سے اور کوئنز میں پرورش پاتے ہوئے بطور ایک طالبہ کے میرے عمدہ اساتذہ کی وجہ سے نیویارک شہر پبلک اسکول انگریزی کی استانی بنی۔

جب سے میں نے محکمئہ تعلیم میں 21 سال پہلے کام کرنا شروع کیا تھا، میں نے بطور نائب پرنسپل اور پھر بطور پرنسپل کام کیا ہے۔ حال ہی میں، میں نے ہماری اسکول برادریوں کے لیے بطور ایک مہتمم اور برونکس ایکزیکٹو مہتمم خدمات انجام دی ہیں۔

اور اب ہمارے اسکولوں کی شہر پیما قیادت کرنا میرے لیے اعزاز اور امتیاز ہے۔ میں نے اس ہفتے کا زیادہ تر وقت ہمارے ذہین طلبا اور معلمین کو ہر برو سے، بذات خود موجودگی اور ریموٹلی کام کرتے ہوئے دیکھنے میں صرف کیا ہے۔ میں نے پری کنڈرگارٹن طلبا کو پانی کے سائکل کے متعلق سیکھتے ہوئے دیکھا، چھٹے گریڈ کے طلبا کے ساتھ کھانے والے رنگ کو فروسٹنگ میں مناسب تناسب سے ملاتے ہوئے تناسب کے بارے میں سیکھنے میں شامل ہوئی، اور ساتویں گریڈ کے طلبا کے ساتھ ان خاص چیزوں کے اشتراک میں شامل ہوئی جو اس بارے میں کچھ بتاتے ہیں کہ ہم کون ہیں۔ ان تبدیلیوں اور مسابقتوں کے باوجود جنکا ہم نے اس گزشتہ سال سامنا کیا ہے، ہماری اسکول برادریاں ابھی بھی پُرلطف، پُرجوش درسگاہیں ہیں۔

اپنے اس ہفتے کے دوروں پر نظر ڈالتے ہوئے، میں ہمارے کلاس رومز، برادریوں اور ہمارے تمام شہر کے خوبصورت تنوع سے بھی بہت خوش ہوں۔ ہمارے اسکولوں میں، "سب کے لیے احترام" صرف ایک نعرہ ہی نہیں ہے، بلکہ ایک طرزِ زندگی ہے۔ ہم ہر طالب علم، عملے کے ممبر اور خاندان کی جیسے وہ ہیں قدر کرتے ہیں۔ ہم یقینی بناتے ہیں کہ ہر ایک کو خیرمقدم کیے جانے کا احساس ہو۔ یہ ہماری بنیادوں میں ہے۔

لیکن ایشیائی افراد کے خلاف خوفناک نفرت انگیز جرائم جو ہم نے شہر پیما طور پر اور اس ہفتے اٹلانٹا میں دیکھے ہیں اس بات کو واضح کرتے ہیں کہ ہمیں نظامی نسلی تعصبکو ختم کرنے کے لیے مزید محنت سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ بطور ایک معلم کے انصاف اور مشمولیت میرے کرئیر کے ستون رہے ہیں۔ بطور چانسلر، میں مساوات کو آگے بڑھانا جاری رکھنے اور ہمارے اسکولی نظام میں کسی بھی تعصبات کو ختم کرنے کا وعدہ کرتی ہوں۔ اور میں یہ واضح کرنا چاہتی ہوں: محکمئہ تعلیم اور ہمارے کسی بھی اسکولوں میں کسی بھی قسم کے نسلی تعصب یا امتیازیت کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ اسہی ہفتے، ہم نے اپنے معلمین کو ہمارے اسکولوں میں نفرت انگیز جرائم سے نمٹنے کے لیے جدید وسائل فراہم کیے ہیں اور ہمارے طلبا کو سماجی اور جذباتی اعانتیں فراہم کی ہیں۔ آپ نسلی تعصب اور نفرت انگیز جرائم پر اپنے بچوں سے گفتگو کرنے کے وسائل schools.nyc.gov/togetherforjustice پر پا سکتے ہیں۔

ایسے ماحول تشکیل دینا جو تمام طلبا کی جو وہ ہیں وہی رہنے کی حوصلہ افزائی کریں، 22 مارچ کو میرے ذہن میں رہے گا، جب ہم ہمارے پبلک ہائی اسکولوں میں طلبا کو خود موجودگی (اِن پرسن) اور مخلوط (بلینڈڈ) تعلیم میں خوش آمدید کہیں گے۔ الیمنٹری اور مڈل اسکولوں، اور ساتھ ہی ہمارے ضلع 75 پروگراموں کی مانند، ہائی اسکولز ان کڑے طریقہ ہائے کار کی پیروی کریں گے جو ہم نے اسکول برادریوں کو صحتمند اور محفوظ رکھنے کے لیے قائم کیے ہیں۔ اس میں شامل ہیں طلبا اور عملے کی COVID-19 کے لیے بلا ترتیب ٹیسٹنگ، جسمانی فاصلہ، ماسک، اور رات کو اچھی طرح سے صفائی۔ اس دوران، میں شہر کی بحالی میں اس اہم سنگِ میل کے لیے پُرجوش ہوں۔ اور میں ایک ایسے اسکولی نظام کی قیادت کرنے پر فخرمند ہوں جس نے ملک میں (اسکولوں کو) دوبارہ کھولنے کی کوششوں کے معیارات قائم کیے ہیں۔

یہ ہمارے اسکولوں اور شہر کے لیے انتہائی پُرامید اور تاریخی وقت ہے، اور آپ سب نے ہمارے طلبا اور اسکولوں کی معاونت میں جو کچھ کیا ہے میں اسکا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ آنے والے ہفتوں میں، ہمارے لیے ملنے اور بات چیت کرنے کے مواقع ہونگے۔ میں اس تعلیمی سال کو ختم کرتے ہوئے اور اگلے سال کے لیے منصوبہ بندی میں، آپکی آرا سننے اور شامل کرنے کا وعدہ کرتی ہوں۔

آئیے ہم آغاز کریں۔ آئیے ہم کام کریں۔ ہم مستعد ہیں۔

بخلوص،

Meisha Porter
نیویارک شہر اسکولز چانسلر